دائی گل بی بی کا قصہ

گل بی بی[۱] ایک تجربہ کار دائی ہے جو بلدیہ ٹاؤن میں رہتی اور کام کرتی ہے۔ وہ برسوں سے زچگیاں کرا رہی ہے اور اپنی کمیونٹی میں بہت مقبول ہے۔ وہ نئی چیزیں سیکھنا چاہتی ہے تا کہ ماں اور بچے کی بہترین نگہداشت کر سکے اور بچے کی پیدائش، ماں اور خاندان کے لئے ایک خوشی کا موقع بن جائے۔

جیسے ہی اُسے اندازہ ہوتا ہے کہ کسی عورت کو حمل یا زچگی میں کسی پیچیدگی کا امکان ہے تو اُسے فوراً ہسپتال لے جاتی ہے جہاں اس کے ڈاکٹر اور اسٹاف سے اچھے تعلقات ہیں۔

ایک دن وہ ایک عورت کو لے کر ہسپتال گئی تو اس نے سنا کہ مڈوِفری ایسوسی ایشن آف پاکستان دائیوں کیلئے محفوظ زچگی کی تربیت کا 5 دن کا کورس کروانے والی ہے۔ گل بی بی نے اپنا نام لکھوا دیا۔ ٹریننگ میں اسے بہت سی معلومات ملیں اور علاقہ کی دوسری دائیوں سے ملنے کا موقع بھی ملا اور ان کے تجربے کے بارے میں تبادلۂ خیالات بھی ہوا۔ یہاں اس کو پتہ چلا کہ حمل اور زچگی میں ماؤں کے مرنے کی پانچ بڑی وجوہات ہیں اور سب سے بری وجہ بچے کی پیدائش کے بعد خون کا زیادہ بہہ جانا (پی پی ایچ) ہے۔

مائزوپروسٹول کے بارے میں معلوم ہوا کہ یہ ایک ایسی دوا ہے جس کے استعمال سے پی پی ایچ سے بچاؤ اور علاج ممکن ہے۔ اور یہ دوا اسقاط حمل کی پیچیدگیوں کے علاج میں بھی بہت مؤثر ہے۔ اس دوا کا صحیح استعمال اور ضمنی اثرات کے بارے میں بھی دائیوں کو بتایا گیا۔ دائیوں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ ہمیشہ اپنے بیگ میں مائزوپروسٹول رکھیں۔

گل بی بی کو PPH کی پیچیدگی کا پتہ تھا۔ اس نے خون کے ضیاع کے بہت کیس دیکھے تھے اور اُسے معلوم تھا کہ یہ موت کا باعث بن سکتا ہے۔ اس نے دوسری دائیوں کو بتایا کہ تقریباً 3 سال پہلے اس کی اپنی بیٹی زچگی کے وقت اس مشکل صورتحال سے دوچار ہوگئی تھی۔ وہ اُسے فوراً ہسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں کے بروقت علاج سے اس کی بیٹی کی جان بچ گئی تھی۔

ٹریننگ کے بعد دائیوں کو ایک مہینے بعد دوبارہ بلایا گیا تو اس نے بتایا ''میری بیٹی خدیجہ کے گھر بیٹی پیدا ہوئی جس کی زچگی میں نے خود کرائی میرے پاس بیگ میں مائزوپروسٹل تھی جیسا کہ پچھلی تربیت کے دوران بتایا گیا تھا میں نے بچے کی پیدائش کے فوراً بعد آنول کے باہر آنے سے پہلے مائزوپروسٹل کی تین گولیاں اسے کھلا دیں۔ اور آنول باہر آنے کا انتظار کرنے لگی۔ تقریباً10 منٹ بعد آنول باہر آئی۔ میں نے پیٹ پر سے رحم کی ہلکی مالش بھی کی تا کہ رحم سکڑ رہے۔ اور بار بار مشاہدہ کرتی رہی کہ زیادہ خون کا اخراج تو نہیں ہو رہا ہے۔ میں نے دیکھا کہ خون تو زیادہ نہیں آرہا تھا لیکن خدیجہ کو کپکپی شروع ہوگئی۔ شکر خدا کا مجھے یاد آگیا جو ہمیں بتایا گیا تھا کہ یہ مائزوپروسٹل کے ضمنی اثرات میں سے ہے۔ اس لئے مجھے کوئی فکر نہیں ہوئی۔ میں نے خدیجہ پر کمبل ڈال دیا۔ اور اس کو تسلی دی کہ کپکپی ابھی کم ہو جائے گی۔ آدھے گھنٹے بعد وہ بہتر محسوس کرنے لگی۔ اب میں اپنی تمام دوستوں (دائیوں) کو کہتی ہوں کہ مائزوپروسٹل کی گولیاں ہر ماں کو بچے کی پیدائش کے بعد دیں (اگر جڑواں بچے نہیں ہیں) ورنہ دونوں بچوں کی پیدائش کے بعد دیں۔ تا کہ خون کا زیادہ اخراج نہ ہو''۔

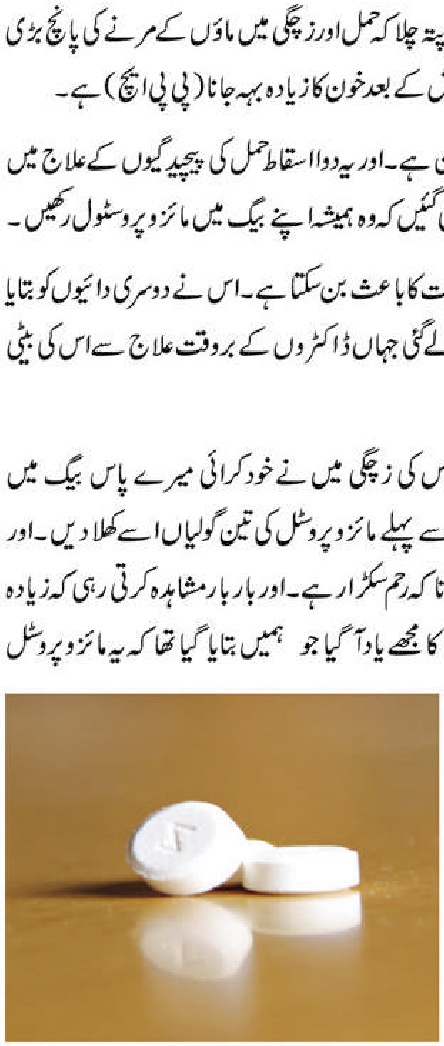

تربیت دینے والی ایل ایچ ویز (LHVs) یہ سن کر بہت خوش ہوئیں۔ انہوں نے گل بی بی کو مبارکباد دی اور سب دائیوں کو مائزوپروسٹل کے صحیح استعمال کی مزید ترغیب دی۔

۱۔ سارے نام تبدیل کردیئے گئے ہیں۔